© rasailojaraid.com



مسلمان فقرا اور مساکین زکوٰۃ کا مصرف ہیں ۔ آئی کیمپ ہو یا کشمیری مجاہدین اور مہاجرین، سب میں فقر اور احتیاج کو ملحوظ رکھ کر انھیں زکوٰۃ دی جائے ۔ کشمیری مجاہدین اور مہاجرین تو ظاہر ہے کہ فقیر اور محتاج بھی ہیں اور جہاد بھی کر رہے ہیں ' لہٰذا ان پر خرچ کرنا دہرے اجر کا موجب ہو گا ۔ اسی طرح غریب طلبہ کو کتابیں لے کر دینا ' فیسوں کی ادائیگی میں تعاون کرنا ' سائیکل لے کر دینا سب جائز ہے ۔ نقد رقم بھی دی جا سکتی ہے ۔ قربانی کی کھالیں اور ان کی رقوم بھی آپ زکوٰۃ کی مدات میں خرچ کر سکتے ہیں ۔ زکوٰۃ کی رقوم کا آپ حساب کتاب الگ رکھیں اور باقی صدقات اور عطیات کا الگ ۔ مذکورہ ضابطہ کے مطابق زکوٰۃ اور چرم ہائے قربانی کی رقوم خرچ کرنے پر علما کا اتفاق ہے ۔ (ع - م)

## لذت دعا ' ایک نعمت

ایک بظاہر نہ ختم ہونے والی طویل بیماری میں مبتلا ہوں ۔ دعائیں کرتے کرتے بھی تھک گئی ہوں ۔ لگتا ہے ' اللہ کو شفا دینا منظور نہیں ہے ۔ سوچتی ہوں کہ یہ میرے کن گناہوں کی سزا ہے ۔ پوری پوری رات کرب میں گزر جاتی ہے ۔

آپ کا خط پڑھ کر دل دکھتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مشکل آسان کرے ۔ چند باتیں ہمیشہ یاد رکھیں:

۱۔ صحت ہو یا بیماری ' قدرت ہو یا معذوری ' دولت ہو یا فقر ' یہ سب فنا ہونے والی چیزیں ہیں ۔ آخری سانس ان کی آخری حد ہے ' اور آخری سانس کا اعتبار نہیں کہ کب آ جائے ۔ جو بھی حالت ہو وہ امتحان اور تربیت کے لیے ہے ' اور آپ اس سے صحیح فائدہ اٹھائیں تو ابدی نعمتوں میں تبدیل ہو جائے گی ۔ یہ آپ کے لیے بلندی درجات اور ابدی نعمتوں کے حصول کا سامان ہے ۔ اب یہ اللہ کی مشیت ہے ــــ جس کا راز انسانی عقل نہیں پا سکتی ــــ کہ وہ کسی کو دولت سے آزماتا ہے ' کسی کو فقر و فاقہ سے ' کسی کو صحت سے ' کسی کو بیماری و معذوری سے ۔

۲۔ ان میں سے کوئی چیز بھی اعمال کا بدلہ نہیں ۔ نہ بیماری گناہوں کا ' نہ صحت عمل صالح کا ۔ شفا میں تعجیل اور جلدی ' یا دیر اور تاخیر بھی اعمال کا نتیجہ نہیں ۔ یہ بھی آپ کا امتحان ہے ۔ اس لیے ایسا ہرگز نہ سوچیں کہ نہ معلوم میں کتنی گناہ گار ہوں کہ خدا مجھے شفا نہیں دے رہا ہے ۔

۳۔ ہر دعا نہ فوراً قبول ہوتی ہے ' نہ لازماً قبول ہوتی ہے ' ان معنوں میں کہ دعا کا پھل دنیا میں مل جائے ۔ سب کی دعائیں قبول ہو جائیں تو کارخانہ کائنات اور نظام امتحان درہم برہم ہو جائے ۔ لیکن ہر دعا ان معنوں میں ضرور قبول ہوتی ہے ــــ یہ اللہ کا وعدہ ہے ــــ کہ وہ یہاں نہیں تو آخرت میں اپنا پھل دے گی ۔

© rasailojaraid.com